

بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

ドコモ ユーザー 必見! 1600 (税別) LTE対応 81G986
月々のスマホ代が 円/月~に!?

f Share

والدین بچوں اپنی کفالت کا مطالبہ کر سکیں گے زیر حراست افراد پر جمع کر دیں بنیائے

پولیس کو گرفتار شخص کی باقاعدہ اطلاع دینا ہوگی، حادثات میں ہلاکتوں کے مقدمات کا فیصلہ 6 ماہ میں کرنا ہوگا، نکاح نامے میں جہیز کے سامان کا اندراج بھی ہوا کریگا

لاہور (نمائندہ جنگ، جنگ نیوز) چیف جسٹس کی سربراہی میں ہونے والے لاء اینڈ جسٹس کمیشن نے عائلی قوانین میں بعض ترمیم اور اضافے کی سفارشات کی منظوری دیدی ہے۔ تفصیل کے مطابق عائلی قوانین آرڈیننس 1961ء میں نئے سیکشن 9 اے میں اضافے کی منظوری دی گئی۔ سیکشن اے کے تحت اپنا خرچ نہ اٹھانے والے والدین اولاد سے خرچ کا مطالبہ کر سکتے ہیں اور والدین کو لٹنے والی رقم میں سالانہ اضافہ کیا جائے گا۔ زیر حراست افراد پر عدم تشدد یقینی بنایا جائے گا، کسی بھی زیر حراست قیدی سے ایسا سلوک کرنے کی ممانعت ہوگی جس سے اسکی موت واقع ہو جائے، کسی بھی شخص کی گرفتاری کی صورت میں پولیس افسر گرفتاری کی باقاعدہ اطلاع دینے کا پابند ہوگا۔ مسلم عائلی قوانین آرڈیننس 1961ء کی دفعہ 9 میں بھی اضافہ کر دیا گیا۔ ترمیم کے تحت حادثات میں ہلاکتوں کے کیسز کا فیصلہ 6 ماہ میں کرنا ہوگا اور اعلامیہ کے مطابق نکاح نامے میں جہیز کا سامان بھی درج کیا جائے گا۔ اجلاس میں انصاف کی جلد فراہمی اور قوانین میں موجود سقم دور کرنے سے متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا۔ سپریم کورٹ لاہور رجسٹری میں ہونے والے حالات اور دیگر قوانین کو موجودہ حالات اور بدلتے تقاضوں کے مطابق کرنے کے امور کا جائزہ لیا گیا۔ انصاف کی جلد فراہمی کے عمل کو مزید موثر کرنے اور نا پائنج بچوں سے متعلقہ قوانین میں بہتری لانے کے امور کا جائزہ لے کر سفارشات مرتب کرنے کی منظوری دی گئی۔ سپریم کورٹ لاہور رجسٹری میں اجلاس کے موقع پر عمارت کی سیوریٹی سخت کر دی گئی۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے

ウイルスバスターモバイルがお得

virusbuster.jp

2年版が15%オフの特別キャンペーン中 この広告を見た方限定です。